مدیر کے قلم سے

تعارف تبصرہ کتب

کتاب: نجم الفتاوی حصہ سوم ۔ مولانا قاضی عبدالکریم صاحب کلاچوی مدظلہ فاضل دیوبند
ضخامت: ۵۰۰ صفحات۔ قیمت : ۲۵۰ روپے ناشر: شعبہ تصنیف وتالیف نجم المدارس کلاچی۔ ڈیرہ اسماعیل خان

شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب کلاچوی مدظلہ فاضل دارالعلوم دیوبند کا نام نامی اور اسم گرامی نہ تعارف کا محتاج ہے اور نہ تعریف کی آپ حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہ کے شاگرد رشید ان کی اعلیٰ نسبتوں کے امین ہیں اور فی الوقت یادگار اسلاف ہیں۔ ان کی علمی تدریسی تصنیفی اور ملی خدمات نصف صدی سے زیادہ عرصہ پر محیط ہیں۔ آپ درس وتدریس وعظ وخطابت اور تصنیف وتالیف کے ساتھ ساتھ فتویٰ نویسی کا اہتمام بھی باقاعدگی سے کرتے ہیں اور اب تک ہزاروں کی تعداد میں فتاویٰ آپ کے قلم فیض رقم سے نکل چکے ہیں جس کی دو جلدیں مرتب اور شائع ہو کر منظر عام پر آئی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب آپ کے فتاویٰ جات کا تیسرا حصہ ہے جس میں دو درجن سے زیادہ کتابوں کے مسائل کے بارہ میں استفسارات ہیں جیسے کتاب الصلوٰۃ‘ کتاب الصوم‘ کتاب الزکوٰۃ والعشر کتاب الصید والذبائح کتاب الاضحیہ‘ کتاب الحظر والاباحہ کتاب الایمان والنذور‘ کتاب الحدود والتعزیرات‘ کتاب الجنایات‘ کتاب الجہاد‘ کتاب المزارعت‘ کتاب الربوا‘ کتاب الدعویٰ‘ کتاب القضاء کتاب الکفالہ کتاب الغصب‘ کتاب اللقطہ‘ کتاب الشرکۃ‘ کتاب الشفع‘ کتاب الوصایا‘ کتاب الولا‘ کتاب الوکالۃ کتاب الصلح کتاب الوقف اور کتاب الھبہ حضرت قاضی صاحب مدظلہ نے ان تمام کتب کے تحت مختلف استفسارات کے جوابات بہت محنت اور عرقریزی سے تحریر فرمائے ہیں جس کے ہر سطر سے آپ کی مہارت اور پختگی جھلکتی ہے۔ امید ہے کہ سابقہ جلدوں کی طرح یہ تیسری جلد بھی قبولیت عامہ حاصل کرے گی۔

ماہنامہ الاحسن کراچی خصوصی اشاعت بیاد حضرت مولانا سید صباحسن صاحب قدس سرہ (جلد‘ شمارہ نمبر اور تاریخ درج نہیں)
زیرادارت: شیخ الحدیث والتفسیر مولانا مفتی زرولی خان صاحب ضخامت: ۲۰۸ صفحات۔
قیمت : ۷۰/- روپے ناشر: الجامعۃ العربیہ احسن العلوم گلشن اقبال بلاک نمبر ۲ کراچی

الجامعۃ العربیہ احسن العلوم گلشن اقبال کراچی کے مشہور استاذ اور شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا مفتی محمد زرولی خان صاحب مدظلہ کے دستِ راست اور رفیق خاص حضرت مولانا سید صباحسن صاحب قدس سرہ جن کا انتقال

۱۷/ جنوری ۲۰۰۴ء بروز ہفتہ ۴۲ سال کی عمر میں ہوا تھا۔ زیر تبصرہ خصوصی اشاعت آں مرحوم کے تذکار سوانح حیات اور علمی و مطالعاتی زندگی سے متعلق ہے۔ حضرت مولانا سید صبا احسن صاحب ہندوستان کے صوبہ بہار کے سادات خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ تقسیم ہند کے بعد آپ کے خاندان نے کراچی ہجرت کی اور یہیں آباد ہوئے۔ آپ کے والد پی آئی اے میں اعلیٰ عہدے پر فائز تھے۔ اور ریٹائرڈ ہونے کے بعد اہل خانہ کے ساتھ امریکہ میں مقیم ہوئے۔ مولانا صبا احسن کی دین کے ساتھ شغف، محبت اور والہانہ تعلق نے مولانا مرحوم کو کراچی ہی میں قیام پر آمادہ کیا۔ اور آپ آخری دم تک جامعہ احسن العلومؒ میں درس و تدریس اور اپنے شیخ کی خدمت کرتے رہے۔

اللہ تعالیٰ نے مولانا سید صبا احسن کو دینی اور دنیوی دونوں علوم سے نوازا تھا۔ دنیاوی علوم تو مولانا مرحوم کا گھریلو ورثہ تھا۔ مگر دینی علوم کی طرف آمد اور اپنے قدیم آبائی ورثہ کی تحصیل کے لئے شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا مفتی زرولی خان صاحب مدظلہ ہی سبب بنے۔ آپ کی مولانا مدظلہ سے گہری عقیدت تھی، اور رفتہ رفتہ اسی عقیدت نے شاگردی کی صورت اختیار کی اور آپ نے درس نظامی پڑھنے کا باقاعدہ فیصلہ کرلیا اور موقوف علیہ تک کتابیں آپ نے حضرت مفتی صاحب سے پڑھیں، پھر دورۂ حدیث کے لئے آپ جامعہ بنوری ٹاؤن تشریف لے گئے، فراغت کے بعد اپنے مادر علمی جامعہ احسن العلوم میں درس و تدریس کے فرائض سنبھالنے لگے۔ درس و تدریس کے ساتھ ساتھ آپ اعلیٰ درجے کے منتظم بھی تھے۔ اس خصوصی اشاعت میں ملک کے مشہور و معروف علماء کرام و اہل قلم حضرات نے آپ کی شخصیت کو بھرپور انداز میں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ سیرت و سوانح اور تاریخ کے ساتھ شغف رکھنے والوں کے لئے بالخصوص اور علماء و طلبہ کے لئے بالعموم ایک بہترین علمی سوغات ہے۔

طلبہ کیلئے تربیتی واقعات۔ تالیف : مولانا محمد ناصر درویش فاضل جامعہ فاروقیہ ضخامت: ۱۸۰ صفحات۔

قیمت : ۹۰/- روپے ناشر: مدرسہ بیت العلم گلشن اقبال کراچی۔ ملنے کا پتہ: دارالاشاعت اردو بازار کراچی

زیر تبصرہ کتاب کے بارے میں مولانا نور البشر صاحب رقمطراز ہیں۔ مولوی محمد ناصر درویش سلمہ تعالیٰ نے زیر نظر کتاب مرتب فرما کر طلبہ برادری پر احسان فرمایا کہ ان کو مختلف اچھے واقعات کے ذیل میں نہایت ہی ہلکے پھلکے انداز میں علم اور اہل علم کی طرف متوجہ فرمایا، علم کے تقاضے بیان کئے، اہل علم کو کن اوصاف سے متصف ہونا چاہیے۔ ان کا سادہ انداز سے ذکر کیا۔ یہ کتاب کیا ہے، طلبہ کے لئے ایک خوبصورت گلدستہ ہے جس میں علم کی اہمیت اس کی قدر افزائی اس کے حصول کے راستہ میں محنت و مشقت وقت کی قدر و قیمت اساتذہ کی خدمت اساتذہ اور طلبہ کا احترام و ادب، اعمال صالحہ کی ترغیب حقوق العباد کی اہمیت اور ترک معاصی و اصلاح معاشرہ کے موضوع پر سینکڑوں واقعات کو بہترین انداز میں مرتب کر کے پیش کیا ہے۔ مؤلف کتاب کے بقول ''علم کے حصول میں لگنے والے طلبہ اس نعمت پر اللہ تعالیٰ کے شکر گزار